محمد یوسف طاہر قریشی

منقبت خلیفۂ راشد، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

خدا کی نعمتِ عظیم الفتِ معاویہ
محبتِ معاویہ، مودّتِ معاویہؓ

رسول پاک ﷺ شاہدِ صداقتِ معاویہ
شرافتِ معاویہ، لیاقتِ معاویہؓ

وہ ایک نجم تاباں ہیں رسول ﷺ کے نجوم میں
حضورِ پاک ﷺ شاہدِ امانتِ معاویہؓ

وہ کاتبِ رسول ﷺ ہیں وہ صاحبِ رسول ﷺ ہیں
خدا ہی جانتا ہے کیا ہے عظمتِ معاویہؓ

حیات آفریں گلِ ریاضِ مصطفیٰ ہیں وہ
بہار آفریں گلابِ سیرتِ معاویہؓ

معاویہ سے دشمنی عدوّ دین ہی کریں
خدا شناس جانتے ہیں حرمتِ معاویہؓ

مخالفِ معاویہؓ مخالفِ رسول ﷺ ہے
محبتِ رسول ﷺ ہے محبتِ معاویہؓ

حبیبِ مصطفیٰ تھے وہ رفیقِ باوفا تھے وہ
حسنؓ حسینؓ نے رکھی رفاقتِ معاویہؓ

علیؓ معاویہؓ حسینؓ پھول اک ہی ڈال کے
منافقوں کے دل میں ہے عداوتِ معاویہؓ

وہ پیکرِ سیاست و فراست و خلوص تھے
مسلّمہ مسلّمہ سیاستِ معاویہؓ

نبی ﷺ کے غمگسار وہ نبی ﷺ کے جاں نثار وہ
کرے گا دوزخی ہی بس اہانتِ معاویہؓ

عنایتیں نوازشیں رہی ہیں اُن کی خلق پہ
ہے حق پسند جانتا حقیقتِ معاویہؓ

عروجِ دینِ مصطفیٰ رہا ہے اُن کے دور میں
خدائے پاک کو عزیز عزتِ معاویہؓ

کھلے ہیں باب برکتوں کے ان کے ذکر و فکر سے
سعادتوں کے گل کھلائے مدحتِ معاویہؓ

خدا کی ایسے شخص پہ ہوں لاکھ لاکھ رحمتیں
ہمیشہ جو کرے بیان سیرتِ معاویہؓ

وہ بدنصیب ہے رکھے جو بغض اس سے قلب میں
ملی ہے خوش نصیب کو محبتِ معاویہؓ

خدا جو مجھ سے پوچھے گا ''عمل ہیں کیا؟'' کہوں گا میں
کہی ہے نعتِ مصطفیٰ ﷺ و مدحتِ معاویہؓ

☆......☆......☆